2022 年 4 月 30 日ジャング紙ラホール版 1 面

# مسجد نبویﷺ کی بےحرمتی، کارروائی شروع، سعودی حکومت نے 5 پاکستانیوں کو حراست میں لینے کی تصدیق کر دی

**30 اپریل، 2022**

مدینہ منورہ، ریاض،اسلام آباد (شاہد نعیم، خبر ایجنسیاں)مسجد نبویﷺ کی بےحرمتی پر کارروائی شروع، سعودی حکومت نے 5 پاکستانیوں کو حراست میں لینے کی تصدیق کر دی،گرفتار افراد میں خاتون بھی شامل، ڈی پورٹ کرنے اور ہمیشہ کیلئے پابندی لگنے کا امکان، ترجمان سعودی سفارت خانے کا کہنا ہےکہ گرفتاریاں سعودی قوانین توڑنے پر ہوئیں، ادھر وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء کا کہنا ہے کہ مدینہ منورہ میں جو ہوا وہ اتفاقاً نہیں منظم منصوبہ بندی سے کیا گیا،سابق وزیر اعظم عمران خان اور سابق وزیر داخلہ شیخ رشید کے بیانات ریکارڈ پر ہیں۔ تفصیلات کےمطابق حرمین شریفین کے ٹوئٹر اکاؤنٹ پر حرمین سکیورٹی فورسز کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ مسجد نبویﷺ کے احاطے میں ایک خاتون اور ان کے ساتھ موجود 4 مزید پاکستانی شہریوں کو توہین آمیز جملے کہنے اور حملہ آور ہونے پر حراست میں لیا گیا ہے، اس سے قبل پاکستان میں سعودی سفارت خانے کے ترجمان نے مدینہ میں جمعرات کو ہونے والے واقعے کے بعد پاکستانی شہریوں کی گرفتاریوں کی تصدیق کی تھی، سعودی سفارت خانے کے ترجمان نے بیان میں بتایا تھا کہ کچھ پاکستانیوں کو سعودی قواعد کی خلاف ورزی اور مقدس مقام کا احترام ملحوظ نہ رکھنے پر گرفتار کیا گیا۔ ڈائریکٹر انفارمیشن سعودی سفارتخانہ فواد العثمین کے مطابق مسجد نبوی ﷺ میں پیش آنے والے واقعے کے بعد کچھ پاکستانی گرفتار ہوئے ہیں۔ یہاں وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہےکہ وزارت داخلہ سعودی عرب سے مدینہ منورہ واقعے پر سخت کارروائی کی درخواست کرے گی، گزشتہ روز مدینہ منورہ میں قابل افسوس واقعہ پیش آیا، قابل احترام مقام پرغیر شائستہ جملے بولے گئے، مدینہ منورہ میں چیخا گیا اور بلند آواز سے نعرے لگائے گئے، مدینہ منورہ میں جو ہوا وہ اتفاقاً نہیں منظم منصوبہ بندی سے کیا گیاہے، سابق وزیر داخلہ اور سابق وزیر اعظم کے بیانات ریکارڈ پر ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ شاہ زین بگٹی اور مریم اورنگزیب پر حملہ کیا گیا، وزارت داخلہ سعودی عرب سے مدینہ منورہ واقعے پر سخت کارروائی کی درخواست کرے گی، سعودی حکام سے درخواست کریں گے کہ ملوث افراد کی فوٹیجز بھیجیں۔